مطبُوعات

مشارق الانوار مترجم | مرتبہ مولانا محمد عبدالحلیم چشتی ۔ ناشر: نور محمد ۔ اصح المطابع و کارخانہ تجارت کتب، آرام باغ، کراچی ۔

مشہور امام حسن صغانی لاہوری کی یہ مشہور و معروف تالیف صحیحین کی صرف قولی احادیث پر مشتمل ہے ۔ فاضل مرتب نے اس فرض کو کتنی محنت اور احساسِ ذمہ داری کے ساتھ ادا کیا ہے، اس کا اندازہ اُن کے اس قول سے لگایا جا سکتا ہے جس میں انہوں نے کہا " یہ کتاب صحت اور استناد کے اعتبار سے میرے اور خدا کے درمیان حجت ہے ۔ وہی اس حقیقت سے واقف ہے کہ میں نے اس کی ترتیب میں کتنی محنت اٹھائی ہے"۔

اس کتاب کا ترجمہ ۱۲۴۹ھ میں مولانا خرم علی نے کیا اور " تحفۃ الاخیار ترجمہ مشارق الانوار کے نام سے شائع ہوا ۔ اب مولانا محمد عبدالحلیم صاحب نے نئی ترتیب کے ساتھ اسے مرتب کیا ہے ۔ اس کتاب کے اصل مرتب امام حسن صغانی نے اسے عوامل نحویہ پر ترتیب دیا تھا یعنی ان میں ترتیب معنوی کی بجائے ترتیب لفظی ملحوظ رکھی گئی تھی لیکن اب اس کی ترتیب فقہی ابواب پر کی گئی ہے ۔ ترتیب ابواب میں صحیح مسلم کے ابواب کو اولیت حاصل ہے ۔ چونکہ اس کتاب میں ہر حدیث مکمل طور پر، اپنی ساری جزئیات کے ساتھ درج نہیں اس لیے فاضل مرتب کو ابواب بندی میں کہیں کہیں نئے عنوانات قائم کرنے پڑے ہیں جس کی تصریح مرتب نے حواشی میں کر دی ہے اور ساتھ ہی اُس باب کی طرف اشارہ بھی کر دیا ہے جس کے تحت وہ حدیث صحیح بخاری اور صحیح مسلم میں درج ہے ۔

اس کتاب میں البتہ چند چیزیں ضرور کھٹکتی ہیں ۔ ایک تو ترجمے کی زبان جدید نہیں جس کی وجہ سے

بعض مقامات پر ذہن میں خاصی الجھن پیدا ہوتی ہے۔ مثال کے طور پر یہ ترجمہ ملاحظہ فرمائیں:

انھا جنانٌ فی الجنۃ وان ابنکَ اصاب الفردوس الاعلیٰ — حال تو یوں ہے کہ بہشت میں کئی بہشتیں ہیں اور مقرر تیرا بیٹا پہنچا بہت اونچی بہشت میں۔

اس میں فاضل مصنّف نے اِنَّ کا ترجمہ مقرر کیا ہے۔

پھر ترجمہ کرتے وقت مفہوم کو واضح کرنے کے لیے جو زائد الفاظ مترجم نے اپنی طرف سے استعمال کیے ہیں انہیں اصل عبارت سے ممیّز کرنے کا کوئی انتظام نہیں کیا گیا۔ مثلاً ایک حدیث کا ترجمہ یوں درج ہے:

یا اُمِّ سُلَیم ان اللہ قد کفی و احسن — اے اُمِّ سلیم کافروں کے شر کو خدا کفایت کریگا اور اس نے ہم پر احسان کیا۔

اس میں یہ الفاظ "کافروں کے شر کو" اور "ہم پر" محض مفہوم اور مدّعا کی وضاحت کے لیے شامل کیے گئے ہیں، اس کی صراحت ضروری تھی۔

عربی متن کی تصحیح کا بھی وہ انتظام نہیں کیا گیا جس کی فی الحقیقت ضرورت تھی۔ اور متن کو مشکول کرنے کے معاملے میں بھی بہت سی غلطیاں ہوگئی ہیں۔ مثلاً صفحہ ۳۶۲ پر ایک حدیث اس طرح درج ہے:

الا رجل یا تینا بغیرا لقوم۔ یہاں اصل عبارت لغیرا لقوم نہیں بلکہ اغلباً بخبرالقوم ہے۔ اسی طرح ص۳۶ پر فَاَدرَکتُہٗ کی جگہ فَاَدرَکْتُہٗ لکھ دیا گیا ہے۔ ہمیں امید ہے کہ کتاب کے فاضل مرتب اور معروف ناشر ہماری ان گزارشات پر توجہ فرما کر ان خامیوں کو دُور کرنے کی کوشش کریں گے۔

آغاز میں فاضل مترجم نے اصطلاحاتِ حدیث کی وضاحت کی ہے۔ راویانِ حدیث کا اشاریہ اس کتاب کی نمایاں خصوصیت ہے۔ کتاب کی طباعت عمدہ ہے۔

جب ملت بیدار ہوئی | مصنف: جناب اسعد گیلانی صاحب۔ شائع کردہ: مجلس دفاع سرگودھا
قیمت: ۲ روپے پچاس نئے پیسے۔

۶ ستمبر ۱۹۶۵ء کی صبح کو بھارت نے بڑے ناپاک ارادے کے ساتھ پاکستان پر حملہ کیا لیکن اس حملے نے اہل پاکستان کے اندر آناً فاناً زندگی کی بالکل نئی روح پھونک دی۔ اور یوں محسوس ہوتا تھا کہ ایک نئی قوم پاکیزہ امنگوں، اور مقدس ارادوں کے ساتھ اس خطۂ پاک میں دفعتاً ابھر آئی ہے۔ اس قوم میں ایک نیا شعور اور ولولہ پیدا ہوا۔ ایک نیا جذبۂ ایثار نمایاں ہوا۔ اتفاق و اتحاد کی ایک نئی لہر پیدا ہوئی۔ ایک انسان جب اس قوم کے قبل از جنگ اور بعد از جنگ کے حالات پر نگاہ ڈالتا ہے اور پھر اس کا ایام جنگ کے واقعات سے موازنہ کرتا ہے تو عقل باور نہیں کرتی کہ ایک ہی قوم اتنے مختلف کردار کا مظاہرہ کر سکتی ہے۔ جناب اسعد گیلانی صاحب نے ان سترہ دنوں میں قوم کے اندر جو نیا جوش و خروش، جذبۂ ایثار اور تعلق باللہ پیدا ہوا، اس کے مختلف مظاہر کو بڑی عمدگی سے قلمبند کیا ہے۔

کتاب کا پیش لفظ جناب مسعود الرؤف صاحب ڈپٹی کمشنر سرگودھا نے تحریر فرمایا ہے۔

آسان بنگلہ تعلیم | تالیف: جناب سید وحید قیصر ندوی، سابق رفیق دار المصنفین اعظم گڑھ۔
شائع کردہ: مکتبہ العرفان سی/ ۲۷ ایوب ایونیو۔ محمد پور، ڈھاکہ نمبر ۷۔ مشرقی پاکستان۔ صفحات ۱۳۲۔ قیمت ۳ روپے۔

مشرقی اور مغربی پاکستان کے باشندوں کے درمیان احساس یگانگت پیدا کرنے کے لیے یہ ضروری ہے کہ پاکستان کے دونوں بازوؤں کے لوگ اردو اور بنگلہ سے واقف ہوں۔ جناب سید وحید قیصر ندوی صاحب نے اسی ضرورت کو محسوس کرتے ہوئے یہ کتاب مرتب کی ہے۔ چونکہ فاضل مصنف کا تعلق دار المصنفین سے رہا ہے اس لیے اس میں دو خوبیاں نمایاں نظر آتی ہیں۔ ایک یہ کہ کتاب کی ترتیب و تدوین میں بڑی سلیقہ مندی ہے دوسرے یہ اسلامی ذہنیت کی غمازی کرتی ہے۔

پوری کتاب عمدہ ٹائپ میں چھپی ہوئی ہے۔

فضائل درود شریف | مؤلفہ: مولانا محمد زکریا صاحب شیخ الحدیث مظاہر العلوم سہارنپور۔
ناشر: علمی کتاب خانہ اردو بازار لاہور۔ قیمت: درج نہیں۔ ضخامت: ۱۳۲ صفحات

پیش نظر کتاب نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر صلوٰۃ وسلام اور اس سے متعلق مضامین پر مشتمل ہے۔ کتاب کو پانچ فصول میں تقسیم کیا گیا ہے۔ پہلی فصل میں عام فضائل بیان کیے گئے ہیں۔ دوسری فصل خاص خاص صیغ درود اور ان کے فضائل پر مشتمل ہے۔ تیسری فصل میں ان وعیدوں کا تذکرہ کیا گیا ہے جو درود شریف نہ پڑھنے پر وارد ہوئی ہیں۔ چوتھی فصل فوائد متفرقہ پر مشتمل ہے۔ پانچویں فصل میں درود شریف سے متعلق حکایات بیان کی گئی ہیں۔ کتاب کا معیارِ کتابت وطباعت گوارا ہے۔

اسلام کا تہذیبی نظام | مؤلف: سید یحییٰ ندوی۔ ناشر: پاک اکیڈمی۔ بہار کالونی کلیٹن روڈ کراچی ۵۔ قیمت: چار روپیہ۔ ضخامت: ۱۴۴ صفحات

زیرِ نظر کتاب میں جو کالجوں میں اسلامیات کے طلبہ کے لیے لکھی گئی ہے، اسلام کے تہذیبی نظام کے مختلف پہلوؤں کا جائزہ لیا گیا ہے۔ اور یہ بتانے کی کوشش کی گئی ہے کہ دوسری تہذیبوں کے مقابلے میں اسلامی تہذیب کی مابہ الامتیاز خصوصیات کیا ہیں۔ کتاب کا اندازِ بیان سہل ہے اور عام قاری بھی اس سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ کتابت وطباعت کا معیار معمولی ہے۔

(بقیہ مذہب اور تجدید مذہب)

زندگی مذہب سے یکسر آزاد ہو کر الحاد کی بنیادوں پر استوار ہوئی۔ چنانچہ نہ صرف معاشرہ خدا پرستوں اور خدا کے باغیوں میں بٹ کر رہ گیا بلکہ انسان کی اپنی زندگی دو بالکل مختلف بلکہ متناقض حصوں میں تقسیم ہو کر رہ گئی۔ ایک وہ زندگی جس میں خدا سے تعلق منتہائے مقصود ٹھہرا اور دوسری وہ جس میں خالق ومالک سے بے نیازی بلکہ اس سے بغاوت کامیابی کی سب سے بڑی ضمانت خیال کی جانے لگی۔